بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ

یوم یکشنبہ
۲۰ شعبان ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۸/۱۳ ۔ یکم امان ۱۳۳۸ ہش ۔ یکم مارچ ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۵۱

غیر دعویدار مہاجرین کی آباد کاری کا بھی پورا انتظام کیا جائیگا

وزیر بحالیات لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان کی یقین دہانی

ملتان ۲۸ فروری ۔ وزیر بحالیات لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں نے یقین دلایا ہے۔ کہ حکومت غیر دعویدار مہاجرین کو آباد کرنے میں بھی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھے گی۔ اور اس سال کے آخر تک مہاجرین کی آباد کاری کا کام ہر حالت میں مکمل ہو جائے گا۔ وزیر بحالیات نے کل ڈیرہ غازیخاں کے کمیٹی ہال میں تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ دعویداروں کو سیٹلمنٹ فارم دیا گئے جائیں گے۔ تاکہ یکم اپریل سے ان کی جائز الاٹمنٹوں کو باقاعدہ بنایا جا سکے۔ آپ نے کہا کہ جن لوگوں نے بڑا ہراہ طور پر جائدادوں کو ہتھیا رکھا ہے انہیں عبرتناک سزا دی جائے گی۔ وزیر بحالیات نے کہا کہ غیر دعویدار مہاجرین کو بھی حد کافی اراضی اور مکانات مہیا کئے جائیں گے اور ایسی املاک کی قیمت آسان اقساط میں وصول کی جائے گی ؛

میرا دورہ ماسکو بہت مفید ثابت ہوا ہے ۔ مسٹر میکملن کا اعلان

"اس کے نتیجے میں بین الاقوامی مذاکرات کے امکانات پہلے سے زیادہ روشن ہو جائیں گے"

ماسکو ۲۸ فروری ۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن نے کہا ہے کہ میرا دورہ ماسکو کئی لحاظ سے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کے نتیجہ میں مجھے امید ہے کہ آئندہ بین الاقوامی مذاکرات کے امکانات پہلے سے بہت روشن ہو جائیں گے۔ مسٹر میکملن حکومت یوکرین کی طرف سے ان کے اعزاز میں دی گئی۔ ایک دعوت میں تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا میرا یہ پختہ یقین ہے۔ کہ قوموں کے باہمی اختلافات بات چیت کے ذریعہ طے ہو سکتے ہیں لیکن اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ ان مذاکرات کی بنیاد اس علم پر رکھی جائے۔ کہ جو کھلے دل سے ایک دوسرے کی بات سننے کے نتیجہ میں حاصل ہوتا ہے۔ مزید برآں سمجھوتہ کرنے کی پرخلوص خواہش کا ہونا بھی ضروری ہے۔ مسٹر میکملن نے مزید کہا کہ اگر مغرب اور مشرق کے بعض اختلافات باہمی مذاکرات کے نتیجے میں طے ہو جائیں۔ تو اس سے جنگ کا اندیشہ دور ہو سکتا ہے۔ اور بنی نوع انسان اطمینان کا سانس لے سکتے ہیں۔ روس کا دورہ مکمل کرنے کے بعد مسٹر میکملن فرانس اور مغربی جرمنی جائیں گے۔ امید ہے کہ وہ اگلے مہینے کی ۱۲ تاریخ کو بون پہونچیں گے

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کیلئے

خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۲۸ فروری ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق ناصر آباد سے آج صبح ۱۰ بجے تک کوئی تازہ اطلاع حاصل نہیں ہوئی۔ ۲۶ فروری کی اطلاع جو قبل ازیں شائع ہو چکی ہے یہ تھی کہ بہت خفیف سا افاقہ ہونا شروع ہو گیا ہے۔ احباب خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد صحتیاب فرمائے اور پوری صحت و عافیت اور تندرستی و توانائی کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

زمین کی الاٹمنٹ کیلئے درخواستیں

لاہور ۲۸ فروری ۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق تھل اور سابقہ ریاست بہاولپور کے علاقہ میں زمین کی الاٹمنٹ کے لئے ریونیو بورڈ میں درخواستیں موصول ہو رہی ہیں حالانکہ ایسی تمام درخواستیں اپنے اپنے ضلع کے ڈپٹی کمشنروں کے پاس دی جانی چاہئیں ؛

پاکستان کیلئے ایک کروڑ پونڈ کا برطانوی قرضہ

کراچی ۲۸ فروری ۔ کل پاکستان اور برطانیہ نے لنڈن میں ایک معاہدے پر دستخط کر دیئے۔ جس کے مطابق برطانیہ نے پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں بالخصوص زراعتی منصوبوں کی تکمیل کے سلسلہ میں پاکستان کو ایک کروڑ پونڈ سٹرلنگ کا قرضہ دیا ہے۔ تاکہ پاکستان برطانیہ سے ضروری سامان خرید سکے۔ اور ایسے ماہرین کو معاوضہ دے سکے جن کی خدمات کی ضرورت پڑے۔ یہ قرضہ برآمدی ضمانتوں کے قانون مجریہ ۱۹۴۹ء کے تحت دیا گیا ہے۔ اس معاہدے پر پاکستان کی طرف سے مسٹر اکرام اللہ ہائی کمشنر پاکستان اور برطانیہ کی طرف سے برآمدی قرضوں کی ضمانت کے سیکرٹری نے دستخط کئے ؛

پاکستان کو مزید غیر ملکی امداد کی ضرورت

واشنگٹن ۲۸ فروری ۔ مسٹر محمد شعیب وزیر مالیات پاکستان نے یونائیٹڈ پریس انٹرنیشنل کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان کو آئندہ نو برس میں اپنے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے سلسلہ میں سالانہ دس کروڑ ڈالر کی بیرونی امداد کی ضرورت پڑے گی حکومت پاکستان یہ رقم قرضے یا امداد کی شکل میں امریکہ سے حاصل کرنے کی کوشش کرے گی ؛

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

تازہ اطلاع عن ثانی ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ [illegible]

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ فروری

دُعائیں - دُعائیں - دُعائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جو موٹر کا حادثہ پیش آیا ہے۔ الفضل کے ذریعہ اس کی مسلسل اطلاع خود حضور کی زبانی احباب جماعت تک پہنچ رہی ہے۔ اور یقیناً ہر احمدی کے دل کو اس حادثہ سے سخت صدمہ ہوا ہے۔

چند سالوں کے اندر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر یہ تیسرا حملہ ہے پہلے ایک شقی القلب نے حضور پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ جس سے حضور دیر تک صاحب فراش رہے۔ پھر حضور پر بیماری کا اچانک حملہ ہوا۔ اور یہ تیسری بار موٹر کا حادثہ واقع ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ضعیفی بھی قدرتاً کمزوری کا باعث ہو رہی ہے ؛

چند سالوں میں اتنے حادثات کے باوجود اور کمزوری کے باوجود یہ ایک معجزہ ہے کہ نہ صرف حضور جماعتی نظام کی راہنمائی اسی جوش و شوق سے فرماتے رہے ہیں جیسا کہ ہمیشہ فرماتے رہے ہیں۔ بلکہ دیگر کاموں میں بھی فرق نہیں آنے دیا چنانچہ تفسیر قرآن مجید کا بہت سا کام اسی دوران میں حضور نے سرانجام دیا ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر کتنا احسان ہے کہ اس نے ہمیں ایک ایسا اولوالعزم امام دیا ہے۔ جو باوجود متواتر صحت کی خرابی اور کمزوری کے جماعت کے لئے ایسے کام سرانجام دیتا چلا جاتا ہے جو کوئی دوسرا کامل صحت کے ایام میں بھی سرانجام نہیں دے سکتا۔

ایسی صورت میں کیا یہ ہمارا فرض نہیں ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور گر جائیں اور گڑگڑا کر حضور کی صحت عاجلہ اور کاملہ کے لئے دعائیں کریں راتوں کو اٹھ کر تہجدوں میں انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر دعائیں کریں اس کے حضور جس نے ہمیشہ پہلے بھی ہماری دعائیں سنی ہیں۔ جس نے خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سنیں جس نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں سنیں۔ جس نے تمام صلحاء و مجددین کی دعائیں سنیں۔ اس کے حضور اتنی دعائیں کریں کہ ان سے زمین آسمان کی فضائیں بھر جائیں۔ اور آسمان کے فرشتے بھی ہمارے ہمزبان ہو جائیں ؛

اعتراف

جماعت احمدیہ کے گزشتہ جلسہ سالانہ کے متعلق ایک بھارتی اسلامی اخبار میں ایک نامکمل روئداد شائع ہوئی ہے۔ جس کو پڑھ کر جناب مولانا عبد الماجد صاحب مدیر "صدق جدید" اپنے اخبار کی اشاعت ۳۰ جنوری میں تبصرہ فرماتے ہوئے "ہنر کش نیز گو" کے زیر عنوان رقمطراز ہیں۔

" اکبر کا ایک ظریفانہ شعر تحریک سوالات کے زمانہ شباب میں ۱۹۲۰ء کا کہا ہوا ہے۔

"صاحب" نے سب برائی لیکن وہ خوب چوکس
گاندھی میں سب بھلائی لیکن وہ محض بے بس

موقعہ کچھ اس وقت بھی ایسے ہی شعر پڑھنے کا ہے۔ "قادیانیوں" کے یہاں عیب ایک طرف اور فعالیت اور تبلیغی جوش و سرگرمی کا ایک ہنر دوسری طرف تو بھاری یہی دوسرا پلہ نکلے گا۔"

(صدق جدید ۳۰ جنوری)

یہ پہلی دفعہ ہی نہیں کہ مولانا موصوف نے احمدیوں کی تبلیغی سرگرمیوں کا اعتراف فرمایا ہے۔ آپ جب بھی متاثر ہوتے ہیں بے باکی سے اپنی رائے کا اظہار فرماتے ہیں۔ ہم مولانا کے اظہار رائے کے لئے ممنون ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ اس ضمن میں جو کچھ بھی اپنی بساط کے مطابق کر رہی ہے وہ مخالف طاقتوں کے مقابلہ میں اتنا کم ہے کہ جس کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اور ہماری دانست میں اگر دنیا کے تمام مسلمان اپنی تمام طاقتوں کو اس طرف لگا دیں۔ تو شائد تب کہیں جا کر زمانہ کی طاغوتی طاقتوں کا کچھ مقابلہ ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ افسوسناک ہے کہ دوسرے اس طرف بہت ہی کم توجہ دے رہے ہیں۔

یہ تو ہماری خواہش ہے لیکن مولانا کے اسی نوٹ سے یہ امر بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ بعض لوگ بجائے ہماری مدد کرنے کے ہمارے عیوب دکھانے میں مصروف ہیں۔

آج طاغوتی طاقتوں نے جو صورت اختیار کر لی ہوئی ہے۔ وہ اتنی ہولناک ہے کہ کوئی اسلام کا خیرخواہ اس کو محسوس کر کے نچنت نہیں بیٹھ سکتا۔ الحاد اور غلط مذہب کا ریلہ ایسا نہیں۔ جس کا دباؤ ہمارے اہل علم حضرات محسوس نہ کر سکتے ہوں شیطان براہ راست آج دین پر حملہ آور ہو رہا ہے۔ اور دنیا کی تمام قوتیں اس کے ہمرکاب ہیں۔ انکا مقابلہ صرف کامل ایمان ہی کر سکتا ہے ہمارا ایمان ہے کہ یہ طاقتیں خواہ کتنی بھی عروج پا جائیں اللہ تعالیٰ کا ایک اشارہ ان کو ملیامیٹ کر سکتا ہے۔ یہ ایمان ہے جو جماعت احمدیہ کو اس ہمالیہ سے ٹکر لینے کے لئے آمادہ رکھتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ ہماری ناچیز کوشش ایک حد تک بارور ہو رہی ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ اگر سوئے ہوئے مسلمانوں کو بیدار ہی کر دیں۔ تو ہم سمجھیں گے۔ کہ ہم نے اپنے کام کا اجر پا لیا ہے ؛

تقریبِ نکاح

۲۵ فروری۔ بعد نماز مغرب محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس قائمقام امیر مقامی نے عزیزم مرزا منور احمد صاحب بی۔ اے ابن مکرم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا صوبائی امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب کا نکاح عطیہ پروین صاحبہ بی۔ اے سی ٹی بنت مرزا محمد حسین صاحب راولپنڈی کے ساتھ تین ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس نکاح کو جانبین اور سلسلہ کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

خاکسار ظہور احمد آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

جرمنی میں تبلیغ اسلام

عیسائی مجالس میں اسلام کی کامیاب نمائندگی۔ طلباء کی ایک پارٹی کی مسجد میں آمد

ڈنمارک میں تبلیغ۔ اخبارات میں ہماری مساعی کا چرچا۔ پانچ اصحاب کا قبول اسلام

رپورٹ احمدیہ مشن جرمنی از ستمبر تا دسمبر ۵۸ء

(از مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب بی اے انچارج احمدیہ مشن جرمنی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

(۲)

پروفیسر ڈاکٹر MENSCHING جو کہ جرمنی کے بہت مشہور مستشرق ہیں اور BONN یونیورسٹی میں oriental ڈیپارٹمنٹ کے ڈائرکٹر ہیں انہوں نے اپنی تقریر میں بار بار ہیمبرگ میں مسجد کی تعمیر کا ذکر کیا ہے۔ ایک تقریر کے دوران میں انہوں نے کہا:۔

"اسلام جرمنی میں اپنے قدم جماتا جا رہا ہے۔ اس کا واضح ثبوت ہیمبرگ میں مسجد کی تعمیر ہے۔"

ایک اہم رسالہ DEUTSCHE AFRIKA ORIENT Information نے اپنی اشاعت دسمبر ۵۸ء میں جماعت کا ذکر مندرجہ ذیل الفاظ میں کیا ہے:۔

"جماعت احمدیہ اشاعت اسلام کے کام میں پیش پیش ہے اور جماعت کا مرکز ربوہ پاکستان ہے۔ اس کے بانی حضرت مرزا غلام احمدؑ تھے۔ جنہوں نے ۱۹۰۸ء میں وفات پائی۔ اور موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہیں۔ جرمنی میں ہیمبرگ کے مقام پر مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ لنڈن اور ہیگ میں مساجد موجود ہیں۔ باقی مشن یورپ میں سوئٹزرلینڈ، سپین اور سویڈن میں ہیں۔ امریکہ میں واشنگٹن۔ پٹس برگ، شکاگو نیویارک اور Los Angeles میں مشن کام کر رہے ہیں۔ افریقہ میں گانا۔ لائبیریا۔ سیرالیون۔ نائیجیریا میں مشن ہیں۔ مشرقی افریقہ کا صدر مقام نیروبی ہے۔ ۱۹ سے ۲۱ ستمبر تک ہیگ میں یورپین مشنز کی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں یورپ کے سب مشنری شریک ہوئے چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے بھی حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے موضوع پر تقریر کی۔ کانفرنس میں سپین میں عدم رواداری کے خلاف زبردست پروٹسٹ کیا گیا۔ ایک رسالہ انگریزی زبان میں شائع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس جماعت کا واحد مقصد صحیح اسلامی تعلیمات کو پیش کرنا اور پھیلانا ہے۔ قرآن کریم کا جرمن ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے۔ اور جرمن زبان میں درجنوں کتب شائع کی جا چکی ہیں۔ بیرونی ممالک میں اشاعت اسلام کا کام تحریک جدید کے سپرد ہے۔ ہر سال تین روز کے لئے ربوہ میں شوریٰ کے اجلاس منعقد ہوتے ہیں جن میں سارے کام پر تبصرہ اور ریویو کیا جاتا ہے اور اگلے سال کا بجٹ پاس ہوتا ہے۔"

(۴) نومبایعین

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضلہ تعالیٰ پانچ نئے احباب جماعت میں شامل ہوئے۔ ان میں سے دو احباب ہیمبرگ میں رہتے ہیں اور باقی تین ہیمبرگ سے باہر قیام پذیر ہیں۔ جو خط و کتابت کے ذریعہ جماعت میں شامل ہوئے احباب ان کی استقامت کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان اور اخلاص میں برکت دے اور آئندہ بھی زیادہ سے زیادہ احباب کو حق کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین

(۵) متفرق امور

عرصہ زیر رپورٹ میں ملاقاتوں کا سلسلہ بہت بڑھا رہا۔ ۲۶ ستمبر کو لیبیا کی فیڈرل کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر منصور محجوب اپنے ایک اور جج اور سیکرٹری کے ہمراہ جمعہ کی نماز کے لئے تشریف لائے۔ انہیں انگریزی قرآن کریم بطور تحفہ دیا۔ نماز جمعہ کے بعد دیر تک مسجد میں تشریف فرما رہے اور بفضلہ تعالیٰ .... بہت اچھا اثر لے کر گئے۔ ۱۴ دسمبر کو انڈین کونسل جنرل نے وسیع پیمانے پر کرسمس کی پارٹی کا انتظام کیا جس میں میں بھی شامل ہوا وہاں بہت سے نئے احباب سے تعارف ہوا۔ علاوہ ازیں کثرت سے طلباء مسجد میں آتے رہے۔ جن میں جرمن احباب کے علاوہ اسلامی ممالک کے احباب بھی مسجد دیکھنے آتے رہے۔ ان سے تبلیغی گفتگو کرنے کے مواقع ملتے رہے اور ان کی خدمت میں لٹریچر بھی پیش کیا جاتا رہا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں جرمنی کی نو اہم لائبریریوں کو کتب بھجوائی گئیں۔ ان سب کی طرف سے وصولی کے خطوط موصول ہو چکے ہیں۔ یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ اور انشاء اللہ جرمنی کی سب مشہور لائبریریوں کو یہ لٹریچر بھجوایا جائے گا۔ وباللہ التوفیق

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

بیعت کب فائدہ دیتی ہے؟

"بات یہ ہے کہ انسان غفلت میں پڑا ہوا ہے جب وہ بیعت کرتا ہے اور ایسے کے ہاتھ پر جسے اللہ تعالیٰ نے وہ تبدیلی بخشی ہو تو جیسے درخت میں پیوند لگانے سے خاصیت بدل جاتی ہے اسی طرح سے اس پیوند سے بھی اس میں وہ فیوض اور انوار آنے لگتے ہیں (جو اس تبدیلی یافتہ انسان میں ہوتے ہیں) بشرطیکہ اسکے ساتھ سچا تعلق ہو۔ خشک شاخ کی طرح نہ ہو۔ اس کی شاخ ہو کر پیوند ہو جاوے۔ جس قدر یہ نسبت ہو گی اسی قدر فائدہ ہو گا بیعت رسمی فائدہ نہیں دیتی۔ ایسی بیعت سے حصہ دار ہونا مشکل ہوتا ہے۔ اسی وقت حصہ دار ہو گا جب اپنے وجود کو ترک کر کے بالکل محبت اور اخلاص کیساتھ اسکے ساتھ ہو جاوے۔ منافق آنحضرت صلعم کے ساتھ سچا تعلق نہ ہونے کی وجہ سے آخر بے ایمان رہے۔ ان کو سچی محبت اور اخلاص پیدا نہ ہوا۔ اس لئے ظاہری لا الٰہ الا اللہ ان کے کام نہ آیا۔ تو ان تعلقات کو بڑھانا بڑا ضروری امر ہے۔ اگر ان تعلقات کو وہ (طالب) نہیں بڑھاتا اور کوشش نہیں کرتا تو اس کا شکوہ اور افسوس بے فائدہ ہے۔ محبت و اخلاص کا تعلق بڑھانا چاہیئے۔ جہاں تک ممکن ہو اس انسان (مرشد) کے ہمرنگ ہو۔ طریقوں اور اعتقاد میں نفس لمبی عمر کے وعدے دیتا ہے۔ یہ دھوکہ ہے۔ عمر کا اعتبار نہیں ہے۔ جلدی راستبازی اور عبادت کی طرف جھکنا چاہیئے۔ اور صبح سے لے کر شام تک حساب کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات ص ۴-۵)

مشرقی افریقہ کی معمر ترین احمدی خاتون کی وفات

(از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

مشرقی افریقہ سے ایک عزیز دوست کے خط سے یہ المناک خبر موصول ہوئی ہے کہ وہاں کی معمّر ترین احمدی خاتون جو وہاں دادی صاحبہ کے نام سے مشہور تھیں مورخہ ۲ فروری بمقام نیروبی وفات پاگئیں۔ اِنّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

"دادی صاحبہ" کی عمر بوقت وفات ۱۱۱½ برس کے قریب تھی۔ ستمبر ۱۹۵۸ء میں انہوں نے ۱۱۱واں یوم پیدائش منایا تھا۔ ہر سال یوم پیدائش کے موقع پر ملکی اخبارات میں ان کی زندگی کے کچھ حالات شائع ہوتے۔ اور خبر رساں ایجنسیاں دوسرے ملکوں میں بھی ان کے متعلق خبریں بھجواتیں۔ مرحومہ نیروبی میں ۱۸۹۷ء میں پہنچی تھیں۔ اس وقت نیروبی کی ساری کائنات ریلوے کے چند خیمے تھے۔ اور مرحومہ سب سے پہلی مسلمان اور ایشین خاتون تھیں جنہوں نے نیروبی کی سرزمین پر قدم رکھا۔ آپ اپنے محترم خاوند حافظ قاری سید احمد صاحب مرحوم اور اپنے اکلوتے بیٹے بابو غلام محمد صاحب مرحوم کے ساتھ مشرقی افریقہ گئیں۔ آپ کے خاوند کی وہیں وفات ہوئی۔ آپ کے بیٹے بابو غلام محمد صاحب مرحوم و مغفور کینیا یوگنڈا ریلوے میں چالیس برس تک نہایت ہی اعلیٰ سروس کرنے کے بعد ریٹائر ہوئے۔ ۱۹۳۶ء میں محترم بابو غلام محمد صاحب مرحوم اور ان کی والدہ صاحبہ جو "دادی صاحبہ" کے نام سے نیروبی بلکہ سارے مشرقی افریقہ میں مشہور تھیں احمدیت میں داخل ہوئے۔ بابو صاحب مرحوم کے تین لڑکے بھی اور لڑکیاں بھی جماعت میں داخل ہوئیں۔

محترم بابو غلام محمد صاحب مرحوم و مغفور نے اپنی وفات سے قبل اپنی جائیداد کا ⅓ حصہ اشاعت اسلام کی غرض سے جماعت کے لئے وقف کیا۔ جس کی قیمت پچپن ہزار شلنگ کے قریب ہوتی ہے۔ محترمہ "دادی صاحبہ" کو جب علم ہوا کہ ان کے لڑکے نے تبلیغ اسلام و احمدیت کے لئے اپنی جائیداد کی وصیت کی ہے تو بہت خوش ہوئیں اور اپنے لڑکے کی سعادت پر ان کو دعائیں دیتیں۔ خود بھی ساری عمر غریب پرور رہیں مسلمانوں کی خدمت اور صدقہ و خیرات کیلئے رقوم خرچ کرتی رہیں۔ بار بار سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو سلام و دعا کی درخواست۔ خاکسار سے بالخصوص اور دوسرے دوستوں سے بالعموم کرتی رہیں۔ عاقبت بخیر کے لئے بڑے الحاح سے دعا کرتیں۔ اپنے عزیزوں، رشتہ داروں اور ملنے والوں کو نیکی کی ہدایت کرتیں۔ لڑکیوں اور عورتوں کو اپنے تجربات کے نچوڑ سے آگاہ کرتیں۔ اور دنیا میں مشکلات و حوادث کا مقابلہ کرنے کی تلقین کرتیں۔ اپنے مرحوم بیٹے کے لئے درجات کی بلندی کے واسطے بھی دعا کی تحریک کرتی رہتیں۔ باوجودیکہ نظر ایک لمبے عرصہ سے بند ہو چکی تھی پھر بھی کافی وقت اپنے پڑپوتوں اور پڑپوتیوں اور دیگر رشتہ داروں میں خوشی سے گذارتیں۔ اور نمازوں دعاؤں میں مصروف رہتیں۔ مرحومہ کے بوقت وفات ۲۷ کے قریب پڑپوتے اور پڑپوتیوں کی اولاد ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ پڑپوتوں میں سے تین احمدی ہیں۔ اور ایک ابھی تک جماعت میں شامل نہیں۔ ان میں سے بڑے میاں محمد امین اللہ صاحب ہیں۔ جو گذشتہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء کے موقعہ پر ربوہ جلسہ میں شمولیت اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی زیارت کیلئے تشریف لائے اور حضور کی خدمت میں "دادی صاحبہ" کا سلام عرض کیا۔ حضور نے بھی ازراہ کرم دادی صاحبہ کے حالات دریافت فرمائے اور اب جبکہ ان کی وفات کی خبر پہنچی تو حضور نے جنازہ غائب پڑھ کر ان کیلئے دعائے مغفرت بھی فرمائی۔ میاں محمد امین اللہ صاحب سے چھوٹے میاں محمد یوسف صاحب ہیں جو نیروبی سٹی کونسل میں ملازم ہیں۔ زیادہ عرصہ انہی کے پاس دادی صاحبہ رہیں اور عزیز کو خدمت کا بھی موقعہ ملا۔ اور ان سے چھوٹے محمد افضل صاحب ریلوے ڈرائیور ہیں اور چوتھے ان کے بھائی میاں عبد اللطیف صاحب پوسٹ آفس میں ملازم ہیں ان سب سے اور خاندان کے دیگر تمام افراد سے ہمیں اس سانحہ میں دلی ہمدردی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور اپنے قرب میں جگہ عطا فرمادے۔ آمین۔ اور مرحومہ کی تمام اولاد کو نیکی و برکت کی زندگی عطا کرے۔ آمین

تدفین کے وقت نیروبی شہر کے متعدد غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔ ریلوے کے جنرل مینیجر، بعض دیگر اداروں کے نمائندوں اور خاندان کے متعدد ہمدرد اور دوستوں نے شمولیت کی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

آپ کو احمدیہ قبرستان نیروبی میں دفن کیا گیا۔

خطبات جمعہ کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری رہا جن میں تربیتی امور اور دیگر اہم امور پر مشتمل خطبات پڑھتا رہا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنی جناب میں ہماری حقیر مساعی کو نوازے اور اس کے بہترین سے بہترین نتائج پیدا پہنچائے اور مجھے صحت اور ہمت کے ساتھ کام کرنے کا محض اپنے فضل و کرم سے لمبے سے لمبا عرصہ عطا فرمائے۔ اللّٰہم آمین۔

امدادِ مستحقین کے لئے اپیل

مخیر احباب توجہ فرمائیں!

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی)

کچھ عرصہ سے مَیں اپنی علالت اور بعض دوسری مجبوریوں کی وجہ سے امدادِ مستحقین کے چندہ کے لئے احباب کرام کی خدمت میں اپیل نہیں کر سکا جس کے نتیجہ میں اس چندہ کی آمد میں کافی کمی آگئی ہے۔ حالانکہ خرچ دن بدن زیادہ ہو رہا ہے۔ اور اب رمضان کا مبارک مہینہ بھی سر پر آگیا ہے۔ جو امداد غرباء اور صدقہ و خیرات کا خاص مہینہ ہے۔ اور پھر یہی وہ مہینہ ہے جس میں معذور اور بیمار اصحاب جو روزہ نہیں رکھ سکتے فدیہ کے ذریعہ اپنے غریب بھائیوں کی امداد کیا کرتے ہیں۔ پس مَیں اس اپیل کے ذریعہ اپنے تمام مخلص بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ اِس کارِ خیر کی طرف خصوصیت سے توجہ دیکر اپنا فرض پورا کریں اور دنیا اور آخرت کا ثواب کمائیں۔ اس وقت تین قسم کی امدادی رقوم دوستوں کی خاص توجہ کی متقاضی ہیں۔ یعنی:-

(۱) درویشوں کے نادار اور بے سہارا رشتہ داروں کی امداد۔ اس مد میں اس وقت پہلے کی نسبت خاصی کمی ہے۔ حالانکہ بوجہ گرانی خرچ پہلے کی نسبت بڑھ گیا ہے۔

(۲) دیگر غرباء اور مساکین کی امداد جس کی طرف اسلام نے رمضان کے مہینہ میں خاص توجہ دلائی ہے۔

(۳) فدیہ کی رقوم جو اُن اصحاب پر واجب ہیں جو بوجہ بیماری یا ضعفِ پیری یا دائم المریض ہونے کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتے ہوں۔ اور یہ رقم اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق دی جاتی ہے۔ فدیہ کی رقوم احباب اپنے اڑوس پڑوس کے غریبوں میں بھی خرچ کر سکتے ہیں اور مرکز میں بھی بھجوا سکتے ہیں۔

مَیں امید کرتا ہوں کہ جماعت کے مخلص احباب ان تینوں مدّات کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیکر عنداللہ ماجور ہونگے۔ غریبوں کی امداد بڑی برکت اور بڑے فضل و رحمت کا موجب ہوتی ہے۔ اس سے خدا راضی ہوتا اور جماعت کے غریب طبقہ کی بحالی کا رستہ کھلتا ہے اور دینے والے کیلئے ردِّ بلاء مزید برآں ہے۔ والسلام

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۸-۲-فروری ۱۹۵۹ء)

درخواست دُعا

آخری ایکسرے سے معلوم ہوا ہے کہ خاکسار کی پسلی کی چھ ہڈیاں جو شکستہ ہوئی تھیں وہ اب بفضلہٖ جُڑ چکی ہیں مگر سردی اور زیادہ محنت کے نتیجہ میں ان میں بعض جگہ درد شروع ہو جاتا ہے۔ نیز کھانسی اور بعض دیگر عوارض بھی ہیں۔ احباب کرام سے صحت کاملہ اور خدمت دین کی توفیق کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

اسلامی معاشرہ کی عملی تجدید اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ

(از جناب شیخ عبدالحمید صاحب عاجز بی۔اے ناظر بیت المال قادیان)

موجودہ زمانہ میں مسلمانوں نے اپنی ماضی کی روایات کو فراموش کر دیا۔ اپنے مقصد کو بھول گئے اور اپنے فکر و عمل کی بے راہ روی کے باعث مصائب و حوادث کا شکار ہو گئے۔ تب اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق قادیان کی مقدس بستی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو احیائے دین کے لئے مبعوث فرمایا۔ تا دنیا ایک بار پھر زندہ خدا کے وجود کو محسوس کر کے اس کے فضلوں سے حصہ پا سکے اور اسلامی تمدن اور معاشرہ کے وہ پہلو جن کو نظر انداز کر کے دنیا فتنہ و فساد کا مرکز بن رہی تھی۔ ان کا علاج ممکن ہو سکے۔

آپ نے آکر اسلامی اصولوں کی فوقیت اور افضلیت کو دلائل و براہین کے ساتھ ثابت کیا۔ اور اسلام کے روشن چہرہ سے بعد کے پیدا شدہ رسم و رواج کے گرد و غبار کو دور کر کے اسلام کو اندرونی و بیرونی حملوں سے محفوظ فرمایا۔

آپ نے فرمایا کہ صحیح اسلامی معاشرہ کو عملی طور پر اپنانے کے لئے تعاون، اخلاص اور قربانی کی روح کی ضرورت ہے۔ جس کے بغیر گھر کی مختصر چار دیواری سے لے کر دنیا کی وسیع بین الاقوامی سوسائٹی کے دائرہ تک کہیں بھی صحیح امن اور خوشحالی کی صورت پیدا نہیں ہو سکتی

آپ نے فرمایا کہ اگر ہم اپنے جملہ افعال و کردار میں امانت و دیانت کے صحیح معیار کو بلند رکھنے کی کوشش کریں اگر ہم اپنے حقوق سے زیادہ اپنے فرائض کی طرف توجہ دیں۔ تو ہر سطح پر ہمارے معاشرہ کی بنیادیں تقویٰ پر قائم ہو سکتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے زمانہ میں مخلصین کی ایک مختصر جماعت پیدا کی جو ایک نیک بیج کی حیثیت رکھتی تھی اور آئندہ چل کر جس کا پھیلنا اور غیر معمولی ترقی کرنا مقدر تھا سو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے رسالہ الوصیت میں ارشاد فرماتے ہیں:-

"سو اے عزیزو جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھاتا ہے۔ تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دے ..... تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے ..... یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا۔ اور ہر ایک طرف اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بہت بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے۔ اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے۔ کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے۔ تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق ہے۔ اور کون کاذب ہے۔"

حضور اقدس نے اپنی مختلف پیشخبریوں اور الہامات میں اس بات کا بھی اعلان فرمایا تھا کہ پسر موعود کے زمانہ میں دنیا میں تباہ کن آفتوں اور مصائب کا ظہور ہو گا۔ یہاں تک کہ دنیا چلا اٹھے گی کہ کیا ہونے والا ہے۔ چنانچہ حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے زمانہ خلافت میں دنیا کے مختلف ممالک میں عظیم الشان انقلابات رونما ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں

امن عالم کیلئے مصلح موعود کی بیان فرمودہ تجاویز

اسلامی تمدن اور معاشرہ کو رائج کرنے اور مستقل بنیادوں پر ملکی تنازعات کو ختم کرنے کے لئے اسلامی شریعت حقہ کی روشنی میں جو اصول حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا کے سامنے رکھے ہیں ان کی تفصیل اپنی ذات میں ایک بہت بڑا اور وسیع مضمون ہے۔ اس موقع پر صرف مثال کے طور پر ایک دو ضروری امور پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ جن کا تعلق قیام امن کے لئے بین الاقوامی معاہدات کے ساتھ ہے۔ حضور نے ۱۹۲۴ء میں لیگ آف نیشنز کے ضعف و نقص

اور متوقع ناکامی کا ذکر فرمایا۔

(۱) "اگر حکومتوں میں اختلاف ہو تو دوسری حکومتیں زور دے کر ثالثی خیالات کر کے فیصلہ کرنے پر مجبور کریں

(۲) اگر ان میں سے کوئی فریق نہ مانے اور جنگ کرے تو سب مل کر لڑنے والے سے جنگ کریں۔

(۳) جب حملہ آور مغلوب ہو جائے۔ اور باہمی سمجھوتہ کے فیصلہ پر راضی ہو جائے تو پھر سب ساتھ مل کر صلح کا فیصلہ کریں (پہلی صلح صلح سے کام کرنے کے معنوں میں ہے اور دوسری صلح شرائط صلح کے تعین پر دلالت کرتی ہے۔

کیونکہ دوبارہ شرائط کے کوئی معنے نہیں عدل کا اضافہ بھی اس پر دال ہے)

(باقی)

اعلان دربارہ انتخابات عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

جملہ جماعتہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جملہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی موجودہ سہ سالہ تقرری کی میعاد ۳۰/۴/۵۹ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں کے لئے عہدیداران کا انتخاب جلد از جلد کروایا جانا مطلوب ہے۔ جس کے لئے ۱/۳/۵۹ تک کی میعاد مقرر کی جاتی ہے اس تاریخ تک تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر مرکز یعنی (دفتر ناظر اعلیٰ) میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد منظوری دی جا سکے۔ اس ضمن میں انتخابات کے قواعد اخبار الفضل مورخہ ۷، ۸ فروری میں شائع ہو چکے ہیں انہیں مدنظر رکھ کر انتخاب کئے جائیں تاہم اگر کسی جماعت کو ان قواعد کی ضرورت ہو تو وہ اطلاع دے کر دفتر ہذا سے منگوا سکتی ہے بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں یہ طریق درست نہیں۔ تمام عہدیداران کے از سر نو انتخاب ہونے چاہئیں۔ جن عہدیداران کی منظوری حال ہی میں دی گئی ہے۔ ان عہدیداران کا انتخاب سہ سالہ بھی ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہئیے۔ اس طرح سے انتخاب کے کاغذات بر وقت یہ کارروائی نہیں ہو سکتی اور منظوری دینے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ اس لئے انتخاب کی رپورٹیں نظارت علیا میں بھیجی جائیں۔ ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدے کے لئے منتخب ہوئے ہوں۔ ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں وقت نہ ہو۔ اور فیصلہ میں تاخیر نہ ہو

تمام امراء ضلع اس امر کی نگرانی کا انتظام کریں کہ کوئی جماعت ایسی نہ رہ جائے جس کا انتخاب ہو کر دفتر ہذا میں نہ پہنچ جائے۔ نیز یہ کہ انتخاب قواعد کے مطابق کئے جا رہے ہیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

شکریہ احباب

(از محترمہ بیگم صاحبہ مکرم شیخ محمد محسن صاحب مرحوم)

مجھے میرے مرحوم شوہر شیخ محمد محسن صاحب ملز اونیر لائلپور کی وفات حسرت آیات پر لاتعداد ہمدرد بہنوں اور بھائیوں کی طرف سے خطوط اور تاریں موصول ہوئی ہیں۔ یہ عظیم صدمہ میرے لئے جگر پاش اور ناقابل فراموش ہے اور میں غم سے نڈھال ہوں۔ مجھ میں اتنی سکت نہیں کہ فرداً فرداً ہر ایک کو جواب دے سکوں۔ لہٰذا ان چند سطور کے ذریعہ ان سب غم میں شریک ہونے والوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ جنہوں نے میرے ساتھ اظہار ہمدردی کیا ہے۔ اور میری ان سے التجا ہے کہ وہ میرے مرحوم شوہر کے لئے مسلسل دعا کرتے ہوئے میرے لئے بھی اس امر کی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل سے نوازے۔ اور ان کی مفارقت میں جو ذمہ داریاں میرے کندھوں پر آن پڑی ہیں انہیں کما حقہٗ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ضروری اعلان

رسالہ الفرقان کا خادم نمبر (جنوری ۵۹ء) دفتر میں بالکل ختم ہو گیا ہے اور اس کی چند کاپیوں کی اشد ضرورت ہے۔ جو دوست یہ رسالہ بھجوا سکیں وہ براہ مہربانی جلد بھجوا دیں!

ابو العطاء جالندھری۔ ربوہ

"یومِ مصلح موعودؓ" کی مبارک تقریب پر
مختلف مقامات پر جماعتہائے احمدیہ کے کامیاب جلسے

کنری

مؤرخہ ۲۰ر فروری بروز جمعۃ المبارک جماعت احمدیہ کنری کے زیر اہتمام یوم مصلح موعود منایا گیا۔ جس میں جماعت کے سب حصوں یعنی خدام اطفال، انصار، لجنہ اور ناصرات نے حصہ لیا۔

نماز فجر کے بعد اس مبارک دن کا آغاز اجتماعی وقار عمل سے کیا گیا۔ اور نئی زیر تعمیر جامع مسجد میں چالیس کے قریب خدام نے متواتر تین گھنٹے تک کام کر کے اسے اس قابل بنایا کہ اس میں جمعہ پڑھا جا سکے۔ اور جلسہ یوم مصلح موعود بھی ہو سکے۔

بعد ازاں چند خدام اس مسجد کی سجاوٹ میں مشغول ہو گئے۔

نماز جمعہ کے بعد ۲½ بجے نصرت گرلز سکول میں لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام جلسہ ہوا۔

۳½ بجے حلقہ دار الفضل اور حلقہ شہر و فیکٹری کی مشترکہ ٹیم کے درمیان والی بال کا میچ ہوا۔ جس میں خدام نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ۴ بجے اطفال کی طرف سے کبڈی۔ چھلانگ۔ کشتی اور دوڑ کا مظاہرہ ہوا۔ یہ پروگرام بھی اچھا خاصہ دلچسپ رہا۔ اس کے بعد اطفال میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ بعد میں خدام کے درمیان کبڈی کا میچ بھی ہوا جو دلچسپی سے دیکھا گیا۔

شام کو نماز مغرب اور عشاء جامع مسجد میں جمع کر کے پڑھی گئیں۔ اس وقت بجلی کے رنگ برنگ قمقمے عجیب دلکش منظر پیش کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ جگہ جگہ کپڑے کے بڑے بڑے بورڈوں پر سنہری حروف میں "نور آتا ہے نور"۔ "یوم المصلح الموعود" "اھلاً وسھلاً ومرحبًا" "فرزند ارجمند ممدوح آ گیا ہے"۔ "عطرِ رضا سے حق سے ممسوح آ گیا ہے" کے الفاظ لکھے گئے تھے۔

۷½ بجے جلسہ کی کارروائی مکرم و محترم جناب ڈاکٹر احمد الدین صاحب امیر جماعت کی صدارت میں شروع ہوئی۔ جس میں ڈیڑھ صد مرد اور پچاس خواتین شامل تھیں۔

تلاوت اور نظم کے بعد مکرم جناب امیر صاحب نے افتتاحی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت پر مختصراً روشنی ڈالی اور ملک رشید احمد صاحب نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد مربی حلقہ جناب مولانا محمد عمر صاحب بی۔ اے نے ایک مبسوط تقریر فرمائی۔

آپ کے بعد قائد خدام الاحمدیہ کنری محمد رفیق صاحب نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ کی تقریر لدھیانہ پڑھ کر سنائی۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے مختصراً مصلح موعود کے اولوالعزم ہونے کے تین واقعات سنائے۔

دعا پر دس بجے جلسہ برخاست کر دیا گیا۔ ہر تقریر کے درمیان خوش الحانی سے نظمیں بھی پڑھی گئیں۔

خاکسار عبد الغفور بھٹی
سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت کنری

منڈی چوہڑکانہ

مؤرخہ ۲۰-۲-۵۹ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ چوہڑکانہ منڈی میں زیر صدارت مکرم شیخ محمد علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منڈی یوم مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کا جلسہ ہوا۔

صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور مسٹر محمد رشید شاد نے مصلح موعود کی پیشگوئی پر مضمون پڑھا۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال نے حضور انور کا لیکچر لدھیانہ پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد میر ناصر احمد صاحب آف چونڈہ نے مضمون پڑھا۔ اور پھر ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل نے حضور انور کے کارناموں پر تقریر کی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا

چنیوٹ

مؤرخہ ۲۰ر فروری بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ جلسہ مصلح موعود زیر صدارت چوہدری محمد چراغ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مسجد چنیوٹ میں منعقد ہوا۔ مکرم سید منیر احمد صاحب باہری اور چوہدری جمال الدین صاحب نے مصلح موعود کی پیشگوئی پر روشنی ڈالی۔ نیز جمیل الرحمٰن صاحب خلیل نے حضور کی تقریر لدھیانہ پڑھ کر سنائی۔ جلسہ تین گھنٹے تک جاری رہا۔
(عبد القیوم سیکرٹری اصلاح و ارشاد چنیوٹ)

جڑانوالہ

مؤرخہ ۲۰ر فروری بعد نماز جمعہ انجمن احمدیہ جڑانوالہ کا اجلاس زیر صدارت محترم ڈاکٹر محمد انور صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ جس میں "المصلح الموعود" کی پیشگوئی پر متعدد تقاریر ہوئیں۔ جلسہ بعد دعا اختتام پذیر ہوا۔

محمد حسین خان
سیکرٹری اصلاح و ارشاد

کراچی

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۹ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب احمدیہ ہال میں جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ جس کی صدارت کے فرائض مکرم محترم جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے سرانجام دئے۔ مکرمی عبد اللطیف چغتائی صاحب نے تلاوت قرآن کریم سے جلسہ کا آغاز کیا۔ اس کے بعد مکرمی نسیم احمد صاحب نے درثمین سے خوش الحانی سے اشعار سنائے۔ ازاں بعد مکرم مرزا محمد لطیف صاحب، شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر پر وضاحت سے روشنی ڈالی۔ مکرم مولوی عبد الحمید صاحب نے خلافت کی اہمیت اس کی برکات اور حضرت مصلح موعود کے کارناموں پر تقریر کی۔ مکرم فتح محمد صاحب شرما نے مصلح موعود کی پیشگوئی اور ہندو دھرم کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد جلال محمود صاحب نے در ثمین سے خوش الحانی سے اشعار سنائے۔ آخری تقریر مکرم بابو اللہ داد خاں صاحب نے کی تھی۔ جس میں آپ نے "مصلح موعود کی پیشگوئی کے حقیقی مصداق کے موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے ثابت کیا کہ مصلح موعود کی تمام علامات ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میں پائی جاتی ہیں۔

مکرم مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت درازیٔ عمر اور بخیریت کراچی تشریف آوری کے لئے دعا کی تحریک کی۔ مکرم صدر صاحب نے دعا کروائی۔ جس کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

بشیر الدین احمد سامی
برائے سیکرٹری اصلاح و ارشاد کراچی

راولپنڈی

مورخہ ۲۰ر فروری ۱۹۵۹ء بروز جمعہ جماعت احمدیہ راولپنڈی نے یوم "مصلح موعود" کی تقریب بڑے اہتمام سے مسجد احمدیہ واقعہ مری روڈ میں منائی۔ صدارت مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ وامیر جماعت احمدیہ نے فرمائی یہ تقریب تین بجے بعد از نماز جمعہ سے لے کر شام کے پانچ بجے تک جاری رہی مسجد کو جھنڈیوں۔ قطعات سے مزین کیا گیا۔

۲۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد صاحب صدر نے جلسہ ہذا کی غرض و غایت بیان فرماتے ہوئے سامعین کو تاریخی طور پر وہ واقعات بتلائے جن کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۸۶ء میں ہوشیارپور کے مقام سے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی پیدائش سے متعلق جملہ پیشگوئیاں شائع فرمائیں۔

۳۔ ازاں بعد مندرجہ ذیل صاحبان نے اپنے اپنے موضوعات پر مضامین تقادیر اور مقالے پڑھے۔

مکرم میاں محمود احمد صاحب بی اے نائب امیر نے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی مندرجہ "سبز اشتہار" پڑھ کر سنائی۔

مکرم دین محمد صاحب شاہد ایم اے نے مصلح موعود کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور بزرگان سلف کی پیشگوئیاں کے موضوع پر پندرہ منٹ تک تقریر فرمائی ——— مکرم محمد شفیع صاحب اشرف نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر لدھیانہ پڑھکر سنائی۔

۴۔ ازاں بعد مکرم میاں عطاء اللہ صاحب صدر جلسہ نے "زندہ خدا کا زندہ نشان" کے موضوع پر تقریر فرماتے ہوئے بیان فرمایا۔ کہ خدا تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت حی کی بھی ہے۔ حضرت مصلح موعود کی پیدائش اور حضور کی موجودہ زندگی اسی زندہ خدا کی چہرہ نمائی کا زندہ ثبوت ہے۔ اپنی تقریر میں پیشگوئی کے اس حصہ پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی کہ مصلح موعود ظاہری اور باطنی علوم سے پُر کیا جاوے گا۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا

جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ راولپنڈی

ساڑھے چار ہزار کشمیری مہاجر کنبوں کیلئے زرعی اراضی

چھ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کے نام احکام جاری کر دیئے گئے

لاہور ۲۷ فروری لیفٹننٹ جنرل محمد اعظم خاں وزیر بحالیات پاکستان نے سیالکوٹ، گوجرانوالہ گجرات۔ جہلم۔ راولپنڈی اور کیمبل پور کے ڈپٹی کمشنروں کو حکم دیا ہے کہ وہ اگلی فصل کی بوائی سے قبل کشمیری مہاجرین کے چار ہزار چار سو کنبوں کو زرعی اراضی دینے کا کام شروع کر دیں۔

وزیر بحالیات بہاول پور کا دو روزہ دورہ مکمل کرنے کے بعد کل لاہور پہنچے۔ انہوں نے سیٹلمنٹ افسروں۔ وزارت امور کشمیر کے حکام اور مغربی پاکستان کے سرحدی اضلاع کے چھ ڈپٹی کمشنروں کی کانفرنس میں شرکت کی جو تین گھنٹے تک جاری رہی یہ کانفرنس ان بارہ ہزار کشمیری کنبوں کی آبادکاری کا فیصلہ کرنے کے لئے منعقد کی گئی۔ جو اس وقت سرحدی اضلاع میں منتشر ہیں اور حکومت انہیں مفت راشن مہیا کر رہی ہے۔

تین اصول

کشمیری مہاجرین کی آبادکاری کے مسئلہ کا جائزہ لیتے ہوئے جنرل اعظم خاں نے ان کی جلد آبادکاری کے لئے تین اصول مقرر کئے ہیں (۱) کشمیری مہاجرین کو اگلی فصل کی بوائی تک آباد کر دیا جانا چاہیئے۔ (۲) ہر الاٹی کو اتنی اراضی دی جائے جو اقتصادی لحاظ سے مناسب ہو (۳) اگر الاٹی مقررہ میعاد کے اندر زمین پر قبضہ حاصل نہ کرے تو الاٹمنٹ آرڈر منسوخ کر دیا جانا چاہیئے۔ اور مفت راشن ختم کر دینا چاہیئے۔

کانفرنس میں شرکت کرنے والے ڈپٹی کمشنروں نے اپنے ضلعوں کی قابل کاشت اراضی کے اعداد و شمار پیش کئے۔ وزیر بحالیات نے فیصلہ کیا کہ کشمیری مہاجرین کی آبادکاری دو مرحلوں میں کی جائے۔ پہلے مرحلہ میں ایک تہائی مہاجرین کو چھ سرحدی اضلاع میں مئی۔ جون ۱۹۵۹ء تک آباد کر دیا جائے گا۔

فیصلہ کیا گیا کہ ضلع سیالکوٹ میں چوبیس سو گھرانوں اور گجرات۔ جہلم۔ راولپنڈی اور اٹک میں علی الترتیب ایک ہزار پانچ سو تین سو اور دو سو گھرانوں کو قابل کاشت اراضی الاٹ کی جائے۔

غور کیا گیا ہے کہ اراضی سے استفادہ کرنے والی کمیٹی کی منظوری کے بعد غلام محمد بیراج میں اسی سال دو ہزار کشمیری خاندانوں کو آباد کیا جائے۔ اس سلسلے میں چند دنوں میں منصوبہ تیار کر لیا جائے گا۔ اور امید ہے کہ حکومت کشمیری مہاجرین کی آبادکاری کے لئے ۳۳ ہزار ایکڑ اراضی مخصوص کر دے گی۔ کیونکہ نومبر ۵۹ء تک بیراج کے متعدد علاقے کو آب پاشی کی سہولتیں مہیا ہو جائیں گی۔ اس لئے اس سال کے آخر تک مہاجرین کو آباد کرنا ممکن ہو جائے گا۔

مردم شماری

وزیر بحالیات نے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی کہ قبل اس کے کہ کشمیری مہاجرین الاٹ شدہ اراضی تک پہنچیں۔ اراضی مختص کرنے کا عمدہ منصوبہ تیار کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں کسی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اور وہ اراضی کا قبضہ فی الفور لے سکیں۔ ڈپٹی کمشنروں نے انہیں بتایا کہ ان کے اضلاع میں کافی زرعی اراضی موجود ہے جو غیر مزروعہ ہے یا بنجر ہے۔ لیکن اسے معمولی سی کوشش سے زیر کاشت لایا جا سکتا ہے۔

وزیر بحالیات نے ڈائرکٹر زراعت کو ہدایت کی کہ وہ ایسی اراضی کی درجہ بندی میں ضلعی افسروں کی امداد کریں۔ اور اسے زیر کاشت لانے کا منصوبہ تیار کریں۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے ضلعوں میں ایک ماہ کے اندر اندر مردم شماری کر کے غیر آباد کشمیری مہاجرین کی تعداد معلوم کر لیں۔ اور اس کے بعد آبادکاری کے منصوبے تیار کریں۔ مردم شماری کے ذریعہ واضح طور پر معلوم ہو جائے گا کہ مہاجرین میں کتنے زراعت پیشہ اور کتنے اہل حرفہ ہیں جو لوگ مختلف صنعتوں میں مہارت رکھتے ہوں انہیں امداد دی جائے گی تاکہ وہ چھوٹی صنعتیں قائم کر کے اپنی روزی کما سکیں۔

سابق سندھ میں آبادکاری

غلام محمد بیراج کے علاقے اور چھ سرحدی اضلاع میں چھ ہزار چار سو کشمیری کنبے آباد کرنے کے بعد باقی ماندہ پانچ ہزار چھ سو کنبوں کو جنوبی ڈویژنوں کے اندرونی حصوں میں منتقل کر دیا جائے گا۔ جنرل اعظم خاں نے کہا کہ سابق سندھ کے حالیہ دورے میں ضلعی افسروں نے مجھے بتایا کہ دادو سانگھڑ خیرپور اور جیکب آباد کے اضلاع میں دو لاکھ ایکڑ سے زائد قابل کاشت اراضی موجود ہے۔ اور ان اضلاع میں کشمیری مہاجرین آسانی سے آباد کئے جا سکتے ہیں۔

وزیر بحالیات نے مزید کہا کہ اسی لاکھ روپے کے سرمایہ میں سے جو وزارت امور کشمیر کے پاس موجود ہے، کشمیری مہاجرین کو زرعی آلات اور دوسری زرعی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

وزیر بحالیات نے کشمیری مہاجرین کے رہائشی مسائل پر بحث کرتے ہوئے گوجرانوالہ اور سیالکوٹ کے ڈپٹی کمشنروں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے اپنے شہروں میں علی الترتیب ۵۰۰ اور ۱۲۰۰ خاندانوں کو رہائشی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے جلد منصوبے بنائیں آپ نے کہا کہ وزارت امور کشمیر کے پاس جو سرمایہ موجود ہے اس میں سے کچھ رقم کشمیری مہاجرین کے لئے کوارٹروں کی تعمیر پر خرچ کی جائے گی وزیر بحالیات نے کہا کہ وزارت امور کشمیر صوبائی محکمہ امداد باہمی کی امداد سے غلام محمد بیراج کے علاقے میں کشمیری مہاجرین کی آبادکاری کا منصوبہ تیار کر لے گی تاکہ انہیں امداد باہمی کے اصول کے مطابق بسایا جا سکے ایک افسر نو آبادکاری مقرر کیا جائے گا جو زمین کی الاٹمنٹ اور آبادکاری کے کام کی تفصیلات تیار کرے۔ آپ نے کہا کہ جن دیہات میں کشمیری مہاجرین بسایا جائیگا ان میں زندگی کی تمام سہولتیں مہیا ہوں اور ان کی ہر قسم کی طبی، تعلیمی اور تفریحی ضروریات پوری ہو سکیں۔

انہوں نے ڈپٹی کمشنر کیمبل پور کو ہدایت کی کہ وہ اپنے ضلع میں ٹیوب ویل لگانے کی سکیم بنائیں تاکہ غیر مزروعہ کو سیراب کر کے وہاں کشمیری مہاجرین آباد کئے جائیں۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنروں کو یہ ہدایت بھی کی کہ وہ اپنے اپنے اضلاع میں مقامی لوگوں کے نام زمین سے بے دخلی کے نوٹس جاری کریں اور شہروں میں متروکہ مکانات کی تعداد کے سروے کریں تاکہ وہ کشمیری مہاجرین کے نام منتقل کئے جائیں کانفرنس میں چیف سیٹلمنٹ اینڈ ری ہیبلیٹیشن کمشنر سید ہاشم رضا، سیٹلمنٹ اینڈ ری ہیبلیٹیشن کمشنر مغربی پاکستان مسٹر ریاض الدین احمد مسٹر حسن اے شیخ آفیسر ان سپیشل ڈیوٹی وزارت بحالیات مسٹر نذیر احمد جائنٹ سیکرٹری وزارت بحالیات پاکستان، مسٹر ایس ایم یوسف جائنٹ سیکرٹری وزارت امور کشمیر اور سیالکوٹ گوجرانوالہ، گجرات جہلم راولپنڈی اور کیمبل پور کے ڈپٹی کمشنروں نے شرکت کی۔

عالمی بنک نہری پانی کا تنازعہ سلجھانے میں کامیاب ہو جائیگا

نیا آئین مناسب وقت آنے پر مرتب کیا جائے گا

(صدر ایوب کا بیان)

سرگودھا ۲۸ فروری۔ صدر جنرل محمد ایوب خان نے امید ظاہر کی ہے کہ عالمی بنک کی مساعی جمیلہ نہری پانی کا جھگڑا نپٹانے میں کامیاب ثابت ہوں گی۔ آپ نے کہا کہ اس تنازعہ کے آبرومندانہ تصفیہ پر ہزاروں اشخاص کی زندگی کا دارومدار ہے۔

صدر سرگودھا کے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ آپ نے کہا مسئلہ کشمیر صرف آزادانہ اور منصفانہ رائے شماری کے ذریعے حل ہو سکتا ہے۔

صدر نے کہا بھارت نے اس مسئلہ کو حل کرنے میں کوئی تعاون نہیں کیا۔ نہیں کہا جا سکتا کہ بھارت کب عقل سے کام لے گا اور کب یہ مسئلہ پر امن طریقہ سے حل ہوگا۔ جنرل محمد ایوب نے کہا ایسے بڑے بڑے تنازعات کو سلجھانے میں انسانی فطرت ہمیشہ بڑا پارٹ ادا کیا کرتی ہے۔ البتہ عوام کی مرضی کو بھی اس معاملے میں بڑا دخل حاصل ہے۔ آپ نے اس سلسلے میں قبرص کی مثال پیش کی۔

صدر مملکت نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ نیا آئین مناسب وقت آنے پر مرتب کیا جائے گا۔ یہ آئین عوام کی خواہشات کے عین مطابق ہوگا ہمیں اس میں جلدی کی کیا ضرورت ہے۔ اس وقت حکومت ملک کے بہت بڑے بڑے مسائل حل کرنے کی طرف متوجہ ہے اور یہ ایسے مسئلے ہیں کہ انہیں جلد حل ہونا چاہئے۔

جب صدر کی توجہ بڑھتے چڑھتے نرخوں کی طرف مبذول کرائی گئی۔ تو آپ نے جواب دیا کہ حکومت نرخوں پر اضافہ روکنے کی طرف پوری توجہ دے رہی ہے۔ آپ نے عوام کو مشورہ دیا کہ بے ضرورت کوئی چیز نہ خریدیں۔ آپ نے کہا کہ جوں جوں ضروری اشیاء کی فراہمی بڑھتی جائے گی نرخ گھٹتے جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ نرخ بڑھنے کی ایک وجہ افراط زر بھی ہے۔

صدر جنرل محمد ایوب خاں کل بعد دوپہر کراچی جاتے ہوئے میانوالی سے سرگودھا پہنچے تھے۔

تونسہ بیراج کی رسم افتتاح پر خاص ٹرین

ملتان ۲۸ فروری صدر جنرل محمد ایوب خاں تونسہ بیراج کی جو رسم افتتاح ادا کر رہے ہیں، اس میں مدعو مہمانوں کو لے جانے کے لئے ۷ مارچ کو ملتان سے کوٹ ادو تک ایک خاص ٹرین چلائی جا رہی ہے۔ یہ گاڑی پروگرام کے مطابق اسی دن ملتان واپس ہو گی۔

متروکہ مکان مختص کرنے کیلئے درخواستیں

لاہور ۲۸ فروری۔ ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ "بہت سے لوگ جن کے شہری املاک کے دعاوی منظور ہو گئے ہیں اور جن کے پاس کوئی متروکہ مکان نہیں ہے۔ محکمہ بحالیات کے حکام کو درخواستیں بھیج رہے ہیں کہ ان کے لئے مکان مختص کئے جائیں۔ ایسے لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ یہ درخواستیں قبل از وقت ہیں اور اس مقصد کے لئے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔ کچھ مدت کے بعد مکان مختص کرنے کے لئے چیف سیٹلمنٹ اور ری ہیبلیٹیشن کمشنر درخواستیں طلب کریں گے۔ اور اس کا اعلان اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ کیا جائے گا۔ ان دعویداروں کو جن کے پاس مکانات نہیں ہیں اس وقت مجوزہ فارم پر اپنی درخواستیں دینا ہوں گی۔

تین مرکزی وزراء کا عزم ڈھاکہ

کراچی ۲۸ فروری۔ کل رات کئے مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ وزیر داخلہ اور مسٹر حفیظ الرحمن وزیر خوراک عازم مشرقی پاکستان ہو گئے۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت کیلئے دعا اور صدقہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی خبر سنتے ہی محلہ دارالبرکات ربوہ کی طرف سے ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ اور مبلغ ۱۲/۸ روپے کی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی۔ اور بعد نماز فجر نہایت الحاح اور عاجزی سے حضور کی صحت کیلئے اجتماعی دعا کی گئی۔

ضیاء الدین ارشد صدر محلہ دارالبرکات ربوہ

لاہور ۲۸ فروری۔ تمام مغربی پاکستان میں ۷ اپریل کو عالمی یوم صحت منایا جائیگا۔ اس بار ۵۹ء کا عنوان موجودہ دنیا میں ذہنی علالت و ذہنی صحت ہے۔ محکمہ صحت نے صوبے میں تمام متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ یوم صحت طبی و بلدیاتی محکموں اور تعلیمی اداروں کے حسب معمول منائیں۔

کھوڑو کو پانچ سال قید بامشقت اور ڈیڑھ لاکھ جرمانہ

کار کی بلیک مارکیٹ کے مقدمے کا فیصلہ سنا دیا گیا

کراچی ۲۸ فروری۔ مسٹر کے ایم مرزا سپیشل جج کراچی نے کل سابق وزیر دفاع مسٹر محمد ایوب کھوڑو کو مارشل لا کی دفعات ۲۶ د کے تحت نئی شیورلیٹ کار کو چور بازار میں فروخت کرنے کے جرم میں پانچ سال قید سخت اور ڈیڑھ لاکھ روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں انہیں مزید دو سال قید سخت بھگتنا پڑے گی۔

یاد رہے مارشل لا کے قیام کے بعد جس شخص کو سماج دشمن سرگرمیاں دکھانے کے الزام میں سب سے پہلے گرفتار کیا گیا تھا وہ مسٹر کھوڑو تھے۔ سپیشل جج نے اسی صفحات پر مشتمل فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ مسٹر کھوڑو چور بازاری کے اس جرم کے مرتکب اس وقت ہوئے جب وہ وزیر دفاع تھے ان کی بہت بڑی پوزیشن تھی اور انہیں قوم کا لیڈر ہونے کا بھی دعویٰ تھا۔ چور بازاری ایسا جرم ہے جس کی سزا سخت دی جانی چاہیئے۔ اور جب اتنی بڑی شخصیت اس قسم کے سنگین جرم کی مرتکب ہو تو جرم کی نوعیت اور بھی سخت ہو جاتی ہے ایسے حالات میں سزا اتنی زیادہ ہونی چاہیئے کہ دوسروں کے لئے عبرت ہو۔"

سپیشل جج نے "کار مارٹ" کے مینجر مسٹر محمد ہارون کو اس جرم میں مسٹر کھوڑو کی امداد کرنے کا مجرم گردانا۔ لیکن انہیں سزا دیتے وقت اس لئے نرمی برتی کہ وہ اپنے آقا کے آلہ کار بنے رہے ہیں۔ چنانچہ انہیں تین ماہ قید سخت اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ اگر وہ جرمانہ ادا نہیں کریں گے تو انہیں مزید چھ ماہ قید سخت بھگتنا پڑے گی۔

مجسٹریٹ نے حکم دیا ہے کہ کار نیلام کر دی جائے۔ اور اس سے جو رقم حاصل ہو اسے حکومت کے خزانے میں جمع کرا دیا جائے۔